

فضلائے حقانیہ کی تالیفی اور تصنیفی خدمات

مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، فضلاء حقانیہ کے علمی، ادبی، تحریری، تصنیفی اور تالیفی خدمات پر کام کر رہے ہیں۔۔۔ علم و ادب، تحریر اور تصنیف و تالیف سے شغف رکھنے والے تمام فضلاء حقانیہ سے درخواست ہے کہ اپنا مختصر تعارف، خدمات اور تصنیفات و تالیفات کا تعارف مولانا موصوف کے نام بھیجیں تاکہ وہ اس عظیم تاریخی کام کو بہ سہولت آگے بڑھا سکیں۔

رابطہ ایڈریس : مولانا سید حبیب اللہ شاہ حقانی، رُکن القاسم، اکیڈمی جامعہ ابو ہریرہ خالق آباد دوشہرہ ----- (ادارہ)

حضرت مولانا محمد شعیب حقانی

مولانا محمد شعیب حقانی، چار منگ باجوڑ انجمنی میں عبدالرحمن بن حیات محمد کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے علاوہ کافہ اور شرح الوقایہ تک کتب اپنے ماموں مولانا احمد حلیم تلمیذ علامہ انور شاہ کشمیریؒ سے پڑھیں۔ ایک سال دارالعلوم اشرفیہ مسجد مہابت خان پشاور میں گزارا اور ۱۳۷۷ھ میں دیوبند حقانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور سات سال تک دارالعلوم کے نامور اساتذہ سے استفادہ کرتے رہے۔ محدث کبیر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہ کے ساتھ خصوصی تعلق رہا اور دورہ حدیث یہیں سے ۱۳۸۴ھ میں مکمل کیا اور اسی سال وفاق المدارس کے تحت منعقدہ امتحانات میں امتحان دیا اور اول پوزیشن حاصل کی۔

فراغت کے بعد درس و تدریس اور جہاد فی سبیل اللہ میں مصروف ہوئے۔ وقتاً فوقتاً اپنے مشائخ و اساتذہ سے بھی رابطہ قائم رکھتے اور دورِ حاضر فتنوں کے بھی خوب تعاقب فرماتے۔ اسی سلسلہ میں آپ نے کئی اہم کتابیں تالیف کیں، جن میں سے بعض درج ذیل ہیں :

(۱) الصواعق القہریۃ علی جماجم الدہریۃ : کتاب کے متعلق استادی و استاد العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سید الحق صاحب دامت برکاتہم و فیوضہم ”الحق“ مئی ۱۹۸۱ء میں تحریر فرماتے ہیں : ”دورِ حاضر کا عظیم سامراج کیونز م گرم پانی تک پہنچنے کا خواب دیکھ رہا ہے۔ اس کی حریفیں ہنگا ہیں بشمول پاکستان براعظم افریقہ اور مشرق وسطیٰ پر مرکوز ہیں۔ افغانستان میں زبردست مدافعت کی وجہ سے اب اس کے پاؤں کچھ رک گئے ہیں۔ اب

اگرچہ اس دامِ ہمرنگ زمین کی دیسہ کاریوں اور انسانیت سوز مذہبِ بیزار اور روشن اخلاقِ عزائم سے مسلمانانِ عالم واقف ہو چکے ہیں۔ لیکن پھر بھی بعض ناواقف لوگ اس کی حقیقت و ماہیت سے آگاہ نہیں۔ اس لئے فاضلِ مؤلف نے اس ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے نہایت دلنشین اور سلیجے ہوئے انداز میں یہ کتاب تربیت دی ہے۔ فاضلِ مؤلف مادرِ علمی دارالعلوم حقانیہ کے فارغ التحصیل ہیں، قلمی جہاد کے علاوہ عملی جہاد میں بھی روسی سامراج کے خلاف بھرپور حصہ لیا ہے۔ کتاب کا اندازِ بیان علمی، تحقیقی اور دلکش ہے۔ سوشلزم و کمیونزم کے مضمرات اور اس کے بائین کے متغداد اعتقادات کا بھرپور جائزہ لیا گیا ہے، وجودِ باری، حدوثِ مادہ، سوشلزم و کمیونزم کی معاشی تباہ کاریاں، کارل مارکس اور تاریخِ کمیونزم اس قسم کے بیسیوں نفسِ عنوانات پر کتاب مشتمل ہے۔“

(۲) الدلائل العقلية الفطرية في وجود الصانع ورد عقيدة الدهرية الكفرية :

محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ کتاب کی تقریظ میں تحریر فرماتے ہیں : ”دارالعلوم حقانیہ کے فاضل و مایہ ناز فرزند حضرت مولانا محمد شعیب جو علومِ دینیہ کی تدریسی خدمات کے ساتھ ساتھ اس پر فتن و الحاد کے دور میں تصنیفی کاموں میں شبانہ روز مصروف ہیں۔ اپنے نئے تالیف مسمی ”الدلائل العقلية الفطرية في وجود الصانع ورد عقيدة الدهرية الكفرية“ کا مجموعہ بغرض تقریظ بندہ کے پاس لائے۔ مسلسل بیماریوں بالخصوص ضعفِ بصر و عدمِ فرصت کی بنا پر مکمل مسودہ کا مطالعہ تو نہ کر سکا، مگر فہرستِ مضامین کے سننے سے اندازہ ہوا کہ ذاتِ باری تعالیٰ کے وجود پر مشککین و متعقین کے عقلی دلائل کو احسن طریقہ سے جمع کیا گیا ہے۔ کیونکہ منکرینِ خدا مسلمانوں اور بالخصوص نوجوان طبقہ کو کمیونزم اور اشتراکیت کے سبز باغات دکھا کر ان کے عقیدہ ایمانی کو درہم برہم کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگائے ہوئے ہیں۔ ان حالات میں ایسے اہم ترین موضوع پر کچھ لکھنا ایک عظیم کارِ خیر اور اشاعتِ حق کا ذریعہ ہے۔ رب العزت فاضلِ مصنف کی اس کوشش کو قبول فرمائے، اُمتِ مسلمہ کو زیادہ سے زیادہ متفہم ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔“

(۳) فضائل الجہاد : خلفاء سلفِ جہاد کے موضوع پر بہت ساری کتابیں لکھی گئی ہیں اور قیامت تک لکھی جائیں

گی۔ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے جہاد فی سبیل اللہ کے فضائل کی سی مٹتی نہیں۔ مولانا شعیب صاحب چونکہ عملی طور پر روس کے خلاف جہادِ افغانستان میں شریک ہوئے ہیں، اس لئے ان کے قلم سے جہاد کے موضوع پر جو کتاب نکلی ہے وہ نہایت اثر انگیز ہے۔ آپ بھی اور فضلائے حقانیہ کی طرح اپنے مشائخ و اساتذہ کی سرپرستی میں جہادِ افغانستان میں پیش پیش رہے۔ ”فضائل الجہاد“ دیکھ کر آدمی دل میں جہاد کا دلولہ محسوس کرتا ہے۔ ویسے بھی آنحضرت ﷺ کا ہر عمل واجبِ اطاعت ہے۔ بذاتِ خود آپ ﷺ کئی غزوات میں شریک ہوئے اور اپنی نگرانی میں کئی سرایا بھی بھیجے۔ حتیٰ کہ مرضِ الوفا میں بھی جیشِ اسامہ کے بھیجنے کا فیصلہ فرمایا۔ اب چونکہ مسلمانوں کے جہاد کو چھوڑا ہے تو حدیثِ نبوت کے بموجب ذلت کا شکار ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو جہاد کی روح و احساسِ ذمہ داری نصیب فرمائے۔

فرماویں۔

(۴) معجزے اور دلیلوں (معجزات اور دلائل) : ہر پیغمبر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے معجزات عطا فرمائے تھے، جس کے ذریعے وہ لوگوں کو حق کی طرف بلا تے اور اس دور میں جو برائی ہوتی اس کی تردید فرماتے، ہر نبی کو اپنے دور کے مطابق معجزے دیئے گئے مثلاً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں طب مشہور تھا اور لوگ اسے سب کچھ سمجھنے لگے تھے مگر مادرِ زاد اندھے اور میت کو زندہ کرنے کے لئے ان کے پاس کوئی دوا نہیں تھی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہی معجزے عطا فرمائے۔ آپ مادرِ زاد اندھے کے آنکھوں پر ہاتھ پھیرتے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے صبح اور دینا ہو جاتا۔ اسی طرح مردوں کو زندہ کرنے کا معجزہ بھی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا تو ان معجزات کے ذریعے علمِ طب کو باطل قرار دیا۔ اسی طرح عرب میں فصاحت و بلاغت کا چرچا تھا۔ لوگ پورے قصائد بیت اللہ میں لٹکاتے مگر جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر قرآن پاک نازل فرمایا تو قرآن مجید کی فصاحت و بلاغت کے مقابلے میں سارے اہل عرب عاجز آ گئے اور بے اختیار کہنے لگے یہ کسی بشر کا کلام نہیں ہو سکتا۔ یہی آنحضرت ﷺ کا معجزہ تھا۔ اس کے علاوہ بھی آپ ﷺ بے شمار معجزات و دلائل سے نوازے گئے۔ جسے مولانا محمد شعیب حقانی صاحب نے اسی کتاب میں جمع کیا ہے۔

(۵) واقعات اور روایات : قصص و امثال، حکایات اور واقعات سب عبرت کے لئے ہوتے ہیں، جس سے آدمی سبق حاصل کر کے اپنی زندگی کو سنوارتا ہے، مگر ہر واقعہ اسی طرح نہیں ہوتا بعض فرضی ناول و حکایت ذہنوں کو خراب کرتے ہیں۔ قرآن و سنت میں جو واقعات ہیں، اصلاً یہی انسان کی زندگی میں انقلاب برپا کرتے ہیں۔ ایسے ہی واقعات و روایات کو مولانا شعیب صاحب نے اس کتاب میں جمع کیا ہے۔

(۶) رحمۃ للعالمین ﷺ : آنحضرت ﷺ کی حیاتِ طیبہ اُمت کے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ اسوۂ حسنہ کو اپنانے کیلئے علماء نے سلفاً خلفاً بہت ساری کتابیں آنحضرت ﷺ کی سیرت پر لکھی ہیں اور قیامت تک لکھتے رہیں گے۔ دنیا میں کوئی شخصیت ایسی نہیں گزری جس کی سیرت و سوانح پر اس قدر ہر دور میں کتابیں لکھی جا رہی ہوں اور اس کی سیرت اپنائی جا رہی ہو۔ یہ سرورِ دو عالم ﷺ کی خصوصیت ہے۔ آپ ﷺ کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

مولانا محمد شعیب حقانی صاحب نے بھی سیرتِ نبوی ﷺ پر مختصر مگر جامع کتاب تصنیف فرمائی ہے جو عشاقِ رسول ﷺ کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سرور ہے۔ مولانا حقانی کی تمام کتابیں پشتو میں ہیں، جس سے اردو زبان والوں کے لئے استفادہ مشکل ہے۔ اُمید ہے کہ کوئی صاحب اسے اردو اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کریں۔ اللہ تعالیٰ مولانا شعیب حقانی کی تمام دینی خدمات کو قبولیت بخشے۔ (آمین)